

الإيمان في الطلب



سنة جوامع الشكر والبركات
سنة ٤٤٦هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ

غرض

داعی اللہ الرزاق ذی القوۃ المتین ، الداعی الاجل الفاطمی سیدنا عالی قدر مفضل سیف الدین طع^ع نی نصائح بلیغۃ نی تلقی کرتا ہوا۔ امقالہ موجزۃ ما۔ رزق طلب کروانی فلسفۃ فاطمیۃ نانکات ذکر کرواما ایاجھے ، تاکر مؤمنین۔ فلسفۃ فاطمیۃ نی معرفۃ کری نے۔ جیم لائق تھائی چھے تیم رزق طلب کرے ، انے MLM/Pyramid/Ponzi schemes انے Crypto currency نی مثل رائج ذرائع سی اجتناب کرے۔

محتویات

- ۱) رزق طلب کروانی حکمۃ سوز چھے؟ ۲
- ۲) رزق طلب کروانی کیفیت سوز چھے؟ ۴
- ۳) رزق طلب کروانو ذریعۃ سوز چھے؟ ۸
- ۴) تحدیات عصریہ ۱۱
- ۵) استنتاج ۱۴

رزق طلب کروانی حکمت سونہ چھے؟

۱

اللہ سبحانہ فرماوے چھے:

"وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ"^۱

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا محمد برهان الدين رض^۱ الية ناجری ما فرماوے چھے:

"جو خدا رزق نے بند او واسطے زمین ما وستاری دیتا تو سگلا زمین ما فساد گھنو کرتا ، فساد سی روکوانو انظام کیدو چھے ، کہ سگلا نوپوتانو قوت نکالوانے کوئی نے کوئی تدبیر کروی پڑے ، مشغول هووانا ساتھ بھی انسان کتوبغی کرے چھے! اتنو مشغول هووانا ساتھ ایک ایک پر تعدی کرے چھے ، ایک ایک نے ماروا نی تدبیر کرے چھے ، اچ تھئی رھیو چھے ، تمیں دیکھو مؤمنین! تویر قوت بسری کروانی تکلیف نہر ہوئی تونیوراؤ سونہ سونہ کرتا! "لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ" - زمین ما بغاوت کرتا ، قرآن فرماوے چھے ، احکمت خدا نی ہر چیز ما چھے ، ایم معلوم پڑے چھے"^۲

مؤمن نے رزق طلب کروا واسطے - تدبیر کروی انے اہما مشغول رھوو (جتنو وقت صرف کرو جوئیے اتنو وقت صرف کرو) لازم چھے ، تکلیف اٹھاوا بغیر رزق طلب کروو - اللہ تعالیٰ نی حکمت نا خلاف چھے ،

ایم نظر اوے چھے کہ - جہر لوگو کام ما مشغول نہھی رھتا یہر سگلا - ما لایعنی ما مشغول تھئی جائی چھے ، فضول وقت ما - فضول واتو طرف مائل تھئی جائی چھے ، اچ نا حالات ما گھنالوگو social media پر گھنو وقت صرف کرتا تھئی جائی چھے - جہر ناسب - صحیح انے غلط نادر میان ، real world انے reel world نادر میان ، ضرورت انے luxury نادر میان - تمیز کری سکتا نہھی ،

امثل گھنالوگو مجاز نے حقیقت سمجھی لے چھے انے کسب المعاش نا غیر مناسب ذرائع نی حقیقت سمجھا بغیر اھنا جال ما پھنسی جائی چھے ،

^۱ سورة الشوری، ۲۷

^۲ محرم الحرام، ۱۴۱۷ھ

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا محمد برهان الدين رض فرماوے چھے:

"اَشْتِغَلُوا بِالتَّجَارَةِ وَالصَّنَاعَةِ وَلَا يَجْلِسُ أَحَدٌ بِغَيْرِ شُغْلٍ يَوْمًا بَلْ وَلَا سَاعَةً"^۳

(تمیں ویپار سی اے صِنَاعَة (هنر، کاریگری، industry) نا شغل سی شغل دار تھاؤ، کوئی ایک شخص بھی کام بغیر نیورا ایک دن بھی بیٹھانہ رہے، بلکہ ایک گھڑی بھی نہیں)

زرق طلب کرنا مؤمن۔ تجارت اے صِنَاعَة (هنر، کاریگری، industry) ما مشغول رہسے تو اهنے حلال نی روزی طلب کروا نی محنت ما اتنی لذت اوسے کر بیدرا غیر مناسب ذرائع طرف اهنو ذهن کھینچا سے ۷ نہیں،

جر شخص نی روزی نو ذریعہ کرایا- یا- یر مثل نی passive income ہوئی۔ اهنے بھی اهو خیر شغل ما مشغول رهو جوئیے کر جر ناسب اهنو وقت عبادت اے productive کامو ما صرف تھائی اے فضول وقت نی بلائ سی یر محفوظ رهے.

^۳ روضة هدايات ج/۷

رزق طلب کروانی کیفیتہ سونہ ہے؟

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا القاضي النعمان رض فرماوے چھے:

"وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهَ لَهُ أَنْ يَرْزُقَهُ فِي دَعَاةٍ، فَقَالَ لَا أَدْعُو لَكَ، أُطَلِّبُ كَمَا أُمِرْتُ، وَقَالَ يَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَلْتَمِسَ الرِّزْقَ حَتَّى يُصِيبَهُ حَرُّ الشَّمْسِ" ۴

(مولانا الامام جعفر الصادق صؑ نے ایک مرد یہ سوال کیدو کر۔ اپ صؑ اہنا حق ما ایم دعاء فرماوے کر اہنے اللہ تعالیٰ دَعَاة (سکون ، ease ، comfort) مارزق عطاء کرے ، تو اپ صؑ فرماوے چھے کر۔ میں تارا حق مادعاء نہیں کروں ، تنے جیم امر تھیو چھے تیم رزق طلب کر ، انے اپ صؑ فرماوے چھے کر۔ مسلم نے ایم لائق تھائی چھے کر یہ رزق نے طلب کرے یہاں لگ کر اہنے سورج نی گرمی پہنچے)

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا القاضي النعمان رض فرماوے چھے:

"وَعَنْ عَلِيِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ وَآلِهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنِّي لَا بُغْضَ الرَّجُلِ يَكُونُ كَسَلًا عَنْ أَمْرِ الدُّنْيَا، لِأَنَّهُ إِذَا كَانَ كَسَلًا عَنْ أَمْرِ دُنْيَاهُ فَهُوَ عَنْ أَمْرِ آخِرَتِهِ أَكْسَلٌ" ۵

(امیر المؤمنین مولانا علی بن ابی طالب صؑ فرماوے چھے کر۔ تحقیقاً میں اہو مرد نے ناپسند کروں چھونہ جہر دنیا نا امر ما سست ہوئی ، کیم کر جہر شخص اہنا دنیا نا امر ما سست ہسے۔ یہ اہنا آخرۃ نا امر ما زیادہ سست ہسے)

سُست مزاج راکھی نے۔ دَعَاة (سکون ، ease ، comfort) ماروزی حاصل کروانی امید کرنا۔ ولی اللہ نی دعاء انے رضاء سی محروم چھے ، رزق طلب کرنا مؤمن نے ایم لائق چھے کر ولی اللہ نی دعاء انے رضاء نی برکتہ حاصل کروا واسطے اجتہاد کری نے رزق طلب کرے ، غیر مناسب ذرائع سی short cut اختیار نہ کرے انے overnight millionaire بنوانی کوشش نہ کرے ،

۴ کتاب دعائم الاسلام ۱/۲، ذکر الحض علی طلب الرزق والامر بالاجمال فی الطلب
۵ کتاب دعائم الاسلام ۱/۲، ذکر الحض علی طلب الرزق والامر بالاجمال فی الطلب

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا عالي قدر مفضل سيف الدين طع فرماوے چھے:

”وپیار۔ علی احسن الشاکلة ، اجمال ناساھے ، حلال سی ، گھناہ اجتہاد ناساھہ کرو پڑیسے“^۶

عصر حاضر نی تحدیات ماسی ایک challenge ایم چھے کر۔ work from home ، online education
انے corporate work style ناسب physical activity نی قلہ تھی گئی چھے انے اھو و culture رائج تھی
گیو چھے کر انسان نامزاج مادعہ (سکون ، ease ، comfort) نو عنصر حاوی تھی جائی چھے ، اکثر فرزندو
انے youngsters۔ جر نے Gen Z کہوائی چھے۔ اھا امثل نا حالات زیاده نظر اوے چھے ،
اھو حالات ما۔ technology سی جتنی حد لگ فائدہ حاصل کرو جوئی اھناسی پورے پورو
فائدہ حاصل کرو ناساھہ:

- ذہنی انے جسمانی محنت کروانی عادت ،
- لوگو ساھے interact کروانی خوبی ،
- Challenges نو مقابلہ کروانی ہمت ،

انے یر مثل نی خوبیو پر خاص توجہ اپو و گھنو ضروری چھے ،

تاکر۔ رنق طلب کرنا مؤمن۔ ground reality سی واقف رہی نے انے زمان نو مقتضی سمجھی نے۔
رنق طلب کرو واسطے اھنی بساط نے بچھاوے انے زمین ما جر opportunities چھے اھنے explore کرے ،
ایم نہ تھائی کر دعہ (سکون ، ease ، comfort) نی اتنی عادت پڑی جائی کر Ponzi schemes - یا - Crypto
currency نی مثل highly speculative and risky schemes/scams ناسوی رنق طلب کروانو کوئی
ذریعہ نظر او تو ج نہ ہوئی ،

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا القاضي النعمان رض فرماوے چھے:

”وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ تَصَدَّقَ الْيَوْمَ
بِكُذَّاءٍ وَكُذَّاءٍ، وَأَعْتَقَ كُذَّاءً وَكُذَّاءً، فَقَالَ إِنَّمَا مَثَلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ كَمَثَلِ الَّذِي يَسْرِقُ

الْحَاجِّ وَيَتَصَدَّقُ بِمَا سَرَقَ، إِنَّمَا الصَّدَقَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةُ الَّذِي عَرِقَ فِيهَا جَبِينُهُ وَاغْبَرَ فِيهَا وَجْهَهُ، قِيلَ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَنْ عَنَى بِذَلِكَ؟ قَالَ عَنَى عَلِيًّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ^٧

(مولانا الامام الحسين ص^ع نے ایم خبر کروا ما اوی کہ عبد اللہ بن عامر میرا ج نادن ما امثل امثل صدقہ کیدو چھے، ا مثل امثل گردنوا زاد کیدی چھے، تو اب ص^ع فرماوے چھے کہ۔ عبد اللہ بن عامر نو مثل وہ شخص نی مثل چھے کہ جہ حج کرنا نے لوٹی لے انے یر لوٹ نامال سی صدقہ کرے، تحقیقاً پاک صدقہ تو وہ شخص نو کہوئی کہ جہ نی پیشانی صدقہ کروا ما پسینہ الودہ تھی ہوئی انے اہنو چہرہ غبار الودہ تھی ہوئی، مولانا الامام جعفر الصادق ص^ع نے عرض تھی کہ۔ ا مثل صفة کری نے مولانا الامام الحسين ص^ع کو نی مراد راکھتا ہتا؟ تو اب ص^ع فرماوے چھے کہ۔ مولانا الامام الحسين ص^ع۔ مولانا علی ص^ع نی مراد راکھتا ہتا)

موالی کرام علیہم السلام نا عمل ما رزق طلب کرنا مؤمن واسطے اسوۃ حسنة چھے، جہ شخص محنت کری نے اہنا اہل واولاد نی کفالتہ کرے چھے انے خیر ما خرچے چھے۔ اہنے سکون رہے چھے، انے جہ شخص محنت کیدا بغیر fast income نی چاہ راکھے چھے۔ اہنے جتنو بھی فائدہ تھائی چھے۔ اہنا ذہنی سکون انے sense of satisfaction نھی اوتو،

امیر المؤمنین مولانا علی بن ابی طالب ص^ع فرماوے چھے:

"عَلَيْكَ بِالسَّعْيِ وَلَيْسَ عَلَيْكَ بِالتُّجُّحِ"^٨

(تمارا پر کوشش کرو لازم چھے، کامیابی تمارا پر نھی)

محنت کرنا نے۔ اہنی planning مطابق کامیابی حاصل نہ بھی تھائی۔ تو کم از کم۔ اہنے سکون رہے چھے کہ کامیابی اللہ تعالیٰ نا ہاتھ ما چھے۔ ترسی۔ اہنا پر توکل راکھی نے محنت کروا پر دائم رہے چھے انے اہنے ایم تصور ناجع تھی جائی چھے کہ "اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ"، اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانے چھے کہ اہنا بندہ نے اہنی محنت نو پھل کیوارے اپو جوئی،

مگر easy money حاصل کرنا۔ جتنو بھی کاوی لے۔ اہنے سکون حاصل نھی تھاتو کم کر:

^٧ کتاب دعائم الاسلام ج^٢، ذکر فضل الصدقة

^٨ روضة هدايات ج^٧

• easy money ني اهنے ڪٽ لاڳي ڄاڻي چھي ،

• اھنو focus فقط higher target ٺھي ڪرڻ ڇھي ،

• لالچ ناسب غلط فيصلو ٺھي ڪرڻ ڇھي ،

انے جيوارے نقصان ٺھائي چھي تو تيوارے افسوس ظاهر ڪرے چھي ڪر ڪاش محنت سي روزي ڪاوي ھوتي
تو محنت ڪرواني خوشي ٺھاتي ، الله تعالیٰ ناضل سي مال ٺھي حاصل ٺھاتو ، برڪت ٺھي نظر اوتي انے سکون
ٺھي حاصل ٺھاتو.

نرق طلب کرو انو ذریعہ سونہ ہے؟

رسول اللہ صلع فرماوے ہے:

"إِنَّ اللَّهَ أَسَّسَ دِينَهُ عَلَى مِثَالِ خَلْقِهِ"^۹

(اللہ تعالیٰ یہ اہنادین نے اہنی خلقہ نامثال پر مؤسس کیدو ہے)

حلال سی روزی کاو۔ دین نو عمل ہے ،

الداعی الاجل الفاطمی سیدنا عالی قدر مفضل سیف الدین طع فرماوے ہے:

"گھنایم خیال کرے ہے کہ وپار دنیوی فعل ہے ، یہ خیال ناقص ہے ، وپار کرنا نے تو رسول اللہ حج انے عمرہ نو ثواب بخشے ہے"^{۱۰}

نرق طلب کرو دین نو عمل ہے۔ تو اہنی کیفیت۔ خلقہ نا نظام موافق ہووی جوئی ، ترسی

نرق طلب کرنا مؤمین نے اہنی صنعة تیار کرو واسطے۔ یا۔ چیز/ہنر وچوا واسطے۔ خلقہ نی صنعة ما غور و فکر کرو جوئی ،

صاحب الرسائل مولانا الامام احمد المستور صع فرماوے ہے:

"وَاعْلَمْ يَا أَخِي بَانَ الْحَذَقِ فِي كُلِّ صَنَعَةٍ هُوَ التَّشْبُهُ بِالصَّانِعِ الْحَكِيمِ الَّذِي هُوَ الْبَارِي جَلَّ ثَنَاؤُهُ، وَيُقَالُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الصَّانِعَ الْفَارَةَ الْحَازِقَ، وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الصَّانِعَ الْمُتَقِنَ فِي صُنْعِهِ"، وَمِنْ أَجْلِ هَذَا قِيلَ فِي حَدِّ الْفَلَسَفَةِ أَنَّهَا التَّشْبُهُ بِالْإِلَهِ بِحَسَبِ طَاقَةِ الْإِنْسَانِ، وَإِنَّمَا أَرَدْنَا بِالتَّشْبِهِ التَّشْبَهُ فِي الْعُلُومِ وَالصَّنَائِعِ وَإِفَاضَةِ الْخَيْرِ"^{۱۱}

۹ المجلس المؤيدية ۷

۱۰ کمبالا، ۱۴۳۹ھ

۱۱ رسائل اخوان الصفاء ۷، الرسالة الثامنة من القسم الرياضي في الصنائع العملية والغرض منها

(اے بھائی تم میں ایم جانو کہ۔ ہر صنعة (کیریگری) ماہوشیاری۔ صانع حکیم سی تشبہ کرو چھ کہ جہ باری جَلَّ ثَنَاؤُهُ چھ، اے ایم کہو اما اوے چھ کہ۔ اللہ تعالیٰ وہ کاریگر نے پسند کرے چھ کہ جہ ماہرانے ہوشیار ہوئی، اے رسول اللہ صلح فرماوے چھ کہ۔ تحقیقاً اللہ تعالیٰ وہ کاریگر نے پسند کرے چھ کہ جہ اہنی کاریگری ما اتقان (efficiency) سی عمل کرنا ہوئی، اے تر سی فلسفہ نی حد ما ایم کہو اما اوے چھ کہ۔ تحقیقاً فلسفہ اللہ تعالیٰ سی۔ انسان نی طاقت مطابق تشبہ (imitate) کرو چھ، اے ہمیں یر۔ تشبہ سی مراد۔ علوم، کاریگریوانے خیر نے پہنچاوانی راکھی چھ)

اللہ تعالیٰ یر تمام مخلوقات نے اہنی ضرورتہ موافق۔ مرافق مہیا کیدا چھ، ہر ایک چیز نی صنعة اتنی اتقان سی کیدی چھ کہ اہنی طرف "افاضة الخیر" تھاتورھے چھ۔ اہنے فائدہ پہنچتورھے چھ، رزق طلب کرنا مؤمن نے ایم لائق چھ کہ۔ اہنی طاقت مطابق اللہ تعالیٰ سی تشبہ کرے، رزق طلب کروا واسطے۔ علوم حاصل کری نے اہوی صنائع تیار کرے کہ جہ ناسی مخلوقات نی طرف "افاضة الخیر" تھائی اے یر سگلا نے فائدہ پہنچے، تر سی۔ رزق طلب کرنا مؤمن اہنا وپیارنا ذریعہ فقط مال کلاوانی غرض نہ راکھے۔ بلکہ۔ جہ چیز۔ یا۔ ہنروچھ چھ اہنا سبب خریدنا نے فائدہ پہنچاوانی غرض راکھے، اے افکرہ سی۔ رزق طلب کروا نے طلب المال نہیں۔ بلکہ۔ "وَأَبْغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ" نا حکم قرانی مطابق طلب فضل اللہ گردانے،

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا القاضي النعمان رض فرماوے چھ:

"وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَنَّهُ اسْتَحَبَّ تِجَارَةَ الْبَزِّ وَكِرَهُ تِجَارَةَ الْحِنْطَةِ، وَذَلِكَ لِمَا فِيهَا مِنَ الْحُكْرَةِ وَالْمَضَرَّةِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ فَلَيْسَتْ التِّجَارَةُ بِهَا مُحَرَّمَةً" ۱۲

(رسول اللہ صلح نے کپڑا نو وپیار پسند ہوا نے گیہون نو وپیار پسند نہوتو، کیم کہ گیہون نو وپیار کرنا اہنو حکرة (hoarding) کری لے تو مسلمین نے تکلیف پہنچے، اگر حکرة نہ تھاتو ہوئی تو گیہون نو وپیار کروو کئی حرام نہھی)

۱۲ کتاب دعائم الاسلام ۷، ذکر الحوض علی طلب الرزق والامر بالاجمال فی الطلب

گہونہ (wheat) غذاء نا اہم حصّہ (staple food) ما شمار تھائی چھے ترسی اہنو وپار عام چھے انے لوگو نے اہناسی فائدہ تھائی چھے ، اہنا باوجود ۔ وپار کرنا گہونہ نو حکرة (hoarding) کری نے ضرورۃ نا وقت ما اہنی قیمۃ زیادہ کری نے وپچہ چھے ۔ جر ناسب لوگو نے تکلیف پہنچہ چھے ۔ یر امر نے رسول اللہ صلح یر ناپسند فرمایو ،

ا ذکرسی واضح تھائی چھے کر ۔ جر چیز وپچو اما اوے انے جر قیمۃ ما وپچو اما اوے ۔ بیوے مالو گونا فائدہ نو خیال را کھو و جوئیے ، ترسی ۔ اہوی چیز جر نا وپچو اسی لوگو نے کوئی فائدہ نہر تھاتو ہوئی:

• کوئی علم - یا - ہنر حاصل نہر تھاتو ہوئی ،

• کوئی product نہر حاصل تھاتو ہوئی ،

• کوئی facility نہر حاصل تھاتی ہوئی ،

انے یر وپار انے اہنی کیفیتۃ نو اساس فقط مال کا واپر ہوئی ۔ اہو investment - یا - وپارسی اجتناب کرو و جوئیے ، امثل نا investment - یا - وپارنی صنعة ما:

• اتقان نہی ۔ ترسی اہما ۔ "التَّشْبُّهُ بِاللَّهِ بِاللَّهِ بِحَسَبِ طَاقَةِ الْإِنْسَانِ" نی فلسفۃ شامل نہی ،

• اہما ۔ طلب الرزق نے دین نو عمل سمجھی نے وپار کروانی تصوّر باقی رہتی نہی ،

• انے نتیجۃ ۔ اللہ تعالیٰ پر توکل را کھوانی فکرۃ اساسیۃ ما ۷ فرق پڑی جائی چھے۔

MLM/Pyramid/Ponzi schemes

MLM/Pyramid/Ponzi schemes ما اکثر marketing strategy ايم هوي چھ کر۔ بعض لوگو ني

story بتاوا ما اوے چھ کر۔ ير لوگو:

- گھنا جلدي دولة مند بني گيا ،
- اھنا پاسے بنگلہ گاري اوي گئي ،
- Foreign trips کروا لائي گيا ،
- اھني زندگي ما خوشحالي اوي گئي ،
- اھما اتو confidence اوي گيو کر social media پراھني income نے بتاوا لائي گيا ،

پچھي ير MLM/Pyramid/Ponzi schemes ايم کہسے کر:

- تمنے بهي الوگو ني مثل دولة مند بنو هوي توھاري scheme ما invest کرو ،
- انے تمارا قرابة ، دوستوانے اولکھان والاؤ ماسي بهي ا scheme مالوگو نے شريك کرو۔ تاکر۔
- ير سگلا نے بهي فائده تھائي انے اھنا فائده ماسي تمنے بهي حصہ ملے ،
- بعض MLM/Pyramid schemes ما ايم نظر او تو هوي کر company ير actual products بنيا چھ
- انے اھنے ۷ وچواني وات کرے چھ ، مگر اھني multi-level marketing ما بيجا لوگو نے recruit کرواني system ناسب۔ ذھني انے اخلاقي طور پر نقصان تھواني گنجائش رھ چھ ،
- Product وچوا کرتا زياده بيجا نے recruit کرواني فکر رھيا کرے چھ ،
- Sales target پورو کروا واسطے over stocking تھئي جائی چھ ،
- Sales target پورو نہ کروا پر benefits تھي ملتا انے اھنا سبب ذھني پریشاني تھئي جائی چھ ،

Company – اهنا successful members ڀر کتنو کايو انے کتنا مھوٺا مھوٺا خرچاؤ کيدا اھنن وارموار portray ڪرے چھ – جہ ناسب بيسرا members ما successful members ني ديکھا ديکھي شروع ٿھئي جائی چھ ،

عموماً – فائده حاصل ٿھاوا پر لالچ زياده ٿھاو جائی چھ انے expectation ڪرنا کم فائده ٿھاوا پر قناعت ني دولت کم ٿھاتي جائی چھ ،

ويپار ما حرّية نوعنصر هوئي چھ ، اما – MLM/Pyramid scheme ما فائده ٿھائي تو بهي ايڪ systematic trap ما قيد رهوانو احساس ٿھايا ڪرے چھ ، انے بعض وقت company نا pressure ما luxurious life نو ديکھاؤ ڪروانو وزن ذھن پر رھيا ڪرے چھ ،

Crypto currency

Currency ايڪ mode of exchange چھ ، ايڪ country نا اقتصاد انے سياست نا متعدد حالات نا سبب اھني currency ني قيمت appreciate - يا - depreciate ٿھائي چھ ، Crypto currency نو appreciation - يا - depreciation لوگو نا speculations انے unrealistic demand ناسب ٿھائي چھ ، تر سي ڀر گھنوزياده volatile چھ ،

نکته مہمہ

اڄ نازمان ما financial and commerce platforms پر اھوي گھني facilities مھيا ڪروا ما اوے چھ جہ ما financial benefits بتا و ما اوے چھ انے اھني marketing strategy ايم هوئي چھ ڪر ڀر facilities خاص consumer ني بھلائي انے سھوليت واسطے تيار ڪروا ما اوے چھ ،

امثل ني facilities طرف consumers گھنا جلدي attract تھئي جائی چھے ، پہلے لھانا transactions سي facilities استعمال کروو شروع کرے چھے انے تھوڑا وقت ما اھني اتني عاده پڑي جائی چھے کر اھنا بغير کوئی گت نظر نھي اوتو ،

امثل ني facilities ما طبعي جانب سي گھنا نقصان تھائي چھے کيم کر اھنو اساس ۔ انسان نا لالچ نا عنصر نے اُھاروا پر ھوئی چھے ، تر سي ۔ ير نقصان شروع ما نظر نھي اوتو مگر تھوڑا وقت بعد ير ۷ facilities ۔ جري marketing strategy نو اساس انسان ني بھلائی انے consumer ني سھوليت پر بتاوا ما ايو ھتو ۔ ير ايک جال ني مثل بني جائی چھے ، انے بعض وقت اھنا سي چھوٹوا نو کوئی راستر بھي نظر نھي اوتو ،

امثل ني facilities انے marketing strategies سي گھنا چيتي نے رھو و جوئی انے ايم بھي ھميشر خيال را ھو و جوئی کر جھاں لگ انسان ما لالچ نو عنصر رھے وھاں لگ امثل ني facilities رائج تھاتي ۷ رھے ، عقل مند وہ شخص چھے کر جر امثل نا حيلہ وُسي پچي نے رھے.

الفقه الفاطمي في تعليم مطابق - رزق طلب کرنا مؤمن:

- (۱) الفقه الفاطمي نا احكام في معرفة کرے ،
 - (۲) الله تعالى پر توکل راکھے ،
 - (۳) الله تعالى في تقوى راکھے ،
 - (۴) ولي الله سي رزق طلب کرے ،
 - (۵) الله تعالى انے ولي الله في طاعة كرى نے اہنا ارشادات نے سچاویے انے اہنو امثال کرے ،
 - (۶) طلب الرزق نے دين انے عبادة نو عمل گردانے ،
 - (۷) رزق نے الله تعالى نو فضل گرداني نے طلب کرے ،
 - (۸) رزق طلب کرو ما اجتهاد کرے ،
 - (۹) رزق طلب کرو ما اجمال کرے ،
 - (۱۰) مجتمع نافائدة نو خيال راکھے ،
 - (۱۱) حق سي لين دين کرے ،
 - (۱۲) دعاء في تلاوة کرے انے استغفار نے لازم رھے ،
 - (۱۳) الله تعالى انے ولي الله في ذكر انے شکر پر دائم رھے ،
 - (۱۴) جتنو رزق حاصل کرے ير مطابق - اہنا اهل في كفالة کرے ، حقوق الله اداء کرے انے في سبيل الله انفاق کرے ،
 - (۱۵) جتنو رزق حاصل تھائي اہما قناعة راکھے ،
 - (۱۶) تنگی نا حالات ما صبر کرے ، حرام انے غير مناسب ذرائع سي رزق طلب کرو اني كوشش نہ کرے ،
- (نكات مذکورہ نو ماخذ هو امش ما اپو اما ايو چھے)

دنیا نا financial decisions واسطے لوگو expert's opinion طلب کرے چھے ، امّا۔ مؤمن واسطے اہنا رزق نا امور ما انے ہر امر ما ولی اللہ نی رأی انے رضاء۔ اعلیٰ ما اعلیٰ انے بہتر ما بہتر opinion چھے ، ولی اللہ نی رأی ، رضاء انے امر نے سچا وانا سبب۔ مؤمن نے اہنی دین انے دنیا نی تجارۃ مارح حاصل تھائی چھے ،

الداعي الاجل الفاطمي سيدنا طاهر سيف الدين رض فرماوے چھے:

سَيْفٍ لِدِينِكَ
 وَطَوْلِ إِلَهِي عُمَرُ بُرْهَانَ دِينِكَ أَلَّ
 ذِي حَازَ مِنْ غُرِّ الشُّؤُونِ أَقَانِينَا
 إِلَهِي أَشْرِكُ فِي دُعَائِي كُلِّهِ
 مَتَّاجِرَهُمْ أَرْبِحْ صَنَائِعَهُمْ أَقَمْ
 بَنِي جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُطِيعِينَ
 وَأَمْنَهُمْ مِنْ كُلِّ مَا ضَرَّ تَأْمِينَنَا

(اے پروردگار! تو تارا دین نی برهان (الداعي الاجل الفاطمي سيدنا محمد برهان الدين/الداعي الاجل الفاطمي سيدنا عالي قدر مفضل

سيف الدين) نی عمر نے دراز کر جے کہ جریر روشن شوون ماسی کئینک فنون نے حاصل کیدا چھے)

(اے پروردگار! تو مارا تمام فرزندو۔ طاعة کرنا مؤمنین نے۔ ماری ہر دعاء ما بھاگیدا کر جے)

(یر سگلا نا وپار نے نفع و نتو کر جے ، یر سگلا نی صنائع (هنر، کاریگری، industry) نی اقامتہ کر جے (اھنے شروع

کر جے ، اھنے مضبوط کر جے) ، انے ہر وہ چیز جر نقصان پہنچاوے چھے۔ اھناسی یر سگلا نے امان مارا کہجے)۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہوامش

مأخذ	نکتہ مذکورہ	
<p>وعن علي عليه السلام ان رجلا قال له يا امير المؤمنين اني اريد التجارة ، قال آ فُقُهْتَ في دين الله؟ قال يكون بعض ذلك ، قال ويحك ، الفقه ثم المتجر ، فانه من باع واشترى ولم يسأل عن حرام ولا حلال ارتطم في الربا ثم ارتطم</p> <p>(كتاب دعائم الاسلام ٢/٤)</p>	<p>الفقه الفاطمي نا احكام ني معرفة كره</p>	١
<p>لو انكم تتوكلون على الله حق توكله لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا وتروح بطانا</p> <p>(الحديث الشريف، روضة هدايات ٢/٤)</p>	<p>الله تعالى پر توکل راکھ</p>	٢
<p>وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ</p> <p>(سورة الطلاق، ٢-٣)</p>	<p>الله تعالى ني تقوى راکھ</p>	٣
<p>وقال ع^٢ لرجل استأذنه في التجارة آ فقته في دين الله؟ قال يكون بعض ذلك ، قال ويحك الفقه ثم المتجر ، فانه من باع واشترى بغير فقه ارتطم في الربا ثم ارتطم يعني توحل</p> <p>(مختصر الآثار ٢/٤)</p>	<p>ولي الله سي رضا طلب كره</p>	٤
<p>يَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا هَلْ أَذُكُمُ عَلَىٰ تَجْرَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابِ ٱلْأَلَمِ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَآخِرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾</p> <p>(سورة الصف، ١٠-١٣)</p>	<p>الله تعالى انے ولي الله ني طاعة كرى نے اھنا ارشادات نے سچاوے انے اھنوا امثال كره</p>	٥

<p>قال الداعي الاجل الفاطمي سيدنا عالي قدر مفضل سيف الدين طع: تو تجارة راجحة نواصل سون چھے کہ خدا نے خدا نارسول انے اپنا شہزاد او ائمة طاهرين انے سترنا زمان ما دعاة مطلقين نو ايمان لاوو، ير جر مثل فرماوے اهنے سچاوي نے عمل کروو، اھنا سبب کتني برکة ملے چھے کہ ہر چیز ما خیر خیر تھائی چھے، انے گناھو معاف تھائی چھے، انے جنہ ما پہنچو ونصیب تھائی چھے۔ (صفر المظفر، ۱۴۳۶ھ)</p>		
<p>وعن رسول الله صلى الله عليه وعلى آله انه مرَّ في غزوة تبوك بشَابٍ جَلْدٍ يَسُوقُ أْبِعْرَةً سِمَانًا ، فقال له اصحابه يا رسول الله لو كانت قوة هذا وجلده وسمن أْبِعْرَتِهِ في سبيل الله لكان احسن ، فدعا رسول الله صلى الله عليه وعلى آله فقال أ رأيت أْبِعْرَتَكَ هذه اي شيء تُعالجُ عليها؟ فقال يا رسول الله ان لي زوجةً و عيالًا ، وانا أكسبُ بها ما أنفقُه على عيالي ، وأكفُّهم عن مسألة الناس ، وأقضي دينًا عليّ ، قال لَعَلَّ غيرَ ذلك ، قال لا ، فلما انصرف قال رسول الله صلى الله عليه وعلى آله لئن كان صادقًا إنَّ له لَأَجْرًا مثل اجر الغازي واجر الحاج واجر المعتمر (كتاب دعائم الاسلام ۲)</p>	<p>طلب الرزق نے دین انے عبادۃ نو عمل گردانے</p>	<p>۶</p>
<p>قال الداعي الاجل الفاطمي سيدنا عالي قدر مفضل سيف الدين طع: گھنا ایم خیال کرے چھے کہ وپار دنیوی فعل چھے، یر خیال ناقص چھے، وپار کرنار نے تو رسول الله حج انے عمرۃ نو ثواب بخشے چھے (کمپالا، ۱۴۳۹ھ)</p>		
<p>فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ</p> <p>(سورة الجمعة، ۱۰)</p>	<p>رزق نے الله تعالى نو فضل گردانی نے طلب کرے</p>	<p>۷</p>

وقال^{٤٤} ان الله قسم الارزاق بين عباده وأفضل منها
فضلا كثيرا لم يقسمه فاسئلوا الله من فضله
(مختصر الآثار^{٤٤})

وعن جعفر بن محمد عليه السلام انه سأل بعض اصحابه
عما يتصرف فيه؟ قال جعلت فداك اني كفت يدي
عن التجارة ، قال ولم ذاك؟ قال انتظاري هذا الامر ،
قال ذلك أعجب لكم ، تذهب اموالكم ، لا
تَكْفُفُ عن التجارة ، والتمس من فضل الله ، افتح
بابك ، وابسط بساطك ، واسترزق ربك
(كتاب دعائم الاسلام^{٤٤})

وروينا عن جعفر بن محمد عليه السلام عن ابيه عن ابيه
عن علي ان رسول الله صلى الله عليه وعلى آله قال اذا أَعْسَرَ
أحدكم فليضرب في الارض يبتغي من فضل الله ولا
يَغْمَّ نفسه واهله
(كتاب دعائم الاسلام^{٤٤})

وعن علي صلوات الله عليه على الائمة من ولده انه كان يقول اني
لأبغض الرجل يكون كسلانا عن امر الدنيا لانه اذا
كان كسلانا من امر دنياه فهو عن امر آخرته اكسل
(كتاب دعائم الاسلام^{٤٤})

وعن جعفر بن محمد عليه السلام ان رجلا سأله ان يدعو
الله له ان يرزقه في دعة ، فقال لا ادعوك ، اطلب
كما امرت ، وقال ينبغي للمسلم ان يلتمس الرزق حتى
يصيبه حر الشمس
(كتاب دعائم الاسلام^{٤٤})

٨ رزق طلب کرو اما اجتہاد کرے

<p>ورواه الصادق ص عن ابيه عن ابيه عن ابيه عن رسول الله صلح قال وقال صلح ان الروح الامين نفث في روعي ان نفسا لن تموت حتى تستكمل رزقها فاجملوا في الطلب (مختصر الآثار ٢)</p>	<p>۹ رزق طلب کرو اما اجمال کرے</p>	
<p>وعن رسول الله صلى الله عليه وعلى آله انه استحَب تجارة البز وكره تجارة الحنطة ، وذلك لما فيها من الحكرة والمضرة على المسلمين ، فان لم يكن ذلك فليست التجارة بها محرمة (كتاب دعائم الاسلام ٢)</p>	<p>۱۰ مجتمع نافائده نو خيال راکھے</p>	
<p>وعن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه مرَّ بالتجار، وكانوا يومئذ يسمون السماسرة ، فقال اما اني لا اسميكم السماسرة ولكني اسميكم التجار ، والتاجر فاجر، والفاجر في النار، فغلقوا ابوابهم وامسكوا عن التجارة، فخرج رسول الله صلى الله عليه وعلى آله من غدٍ ، فقال اين الناس؟ قيل يا رسول الله سمعوا ما قلت بالامس فامسكوا ، قال وانا اقوله اليوم الا من اخذ الحق واعطاه (كتاب دعائم الاسلام ٢)</p>	<p>۱۱ حق سي لين دين کرے</p>	
<p>ورويانا عن اهل البيت عليهم السلام في الدعاء لاستجلاب الرزق وجوها يطول ذكرها ، ليس فيها شيء موقت (كتاب دعائم الاسلام ٢)</p>		
<p>وعن جعفر بن محمد عليه السلام انه قال ان الذنب ليعرم الرزق (كتاب دعائم الاسلام ٢)</p>	<p>دعاء ني تلاوة کرے انے استغفار نے لازم رھے</p>	<p>۱۲</p>
<p>وقال جعفر بن محمد لسفيان الثوري وقد جاء اليه يسأله يا سفيان اذا ظهرت عليك نعمة الله فاحمد الله،</p>		

واذا ابطأ عليك شيء من الرزق فاستغفر الله ، ثم قرأ
 " اَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
 مِدْرَارًا ۝ وَيُمِدِّدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيَبْنِيَنَّ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ
 أَنْهَرًا " ، واذا اصابك هول من احوال الدنيا فقل " لا حول
 ولا قوة الا بالله العلي العظيم " ، يا سفيان خذ الثلث
 وايماهن الثلث

(مختصر الآثار ج ٢)

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ
 اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(سورة الجمعة، ١٠)

وعن جعفر بن محمد عليه السلام انه قال لرجل من
 اصحابه انه بلغني انك تكثر الغيبة عن اهلك ، قال
 نعم جعلت فداك ، قال اين؟ قال بالاهواز وفارس ، قال
 فيم؟ قال في طلب التجارة والدنيا ، قال فانظر اذا
 طلبت شيئاً من ذلك ففاتك فاذكر ما خصك الله به
 من دينك ، وما مَنَّ به عليك مِنْ ولايتنا ، وما صرفه
 عنك من البلاء ، فان ذلك احرى ان تسخو نفسك به
 عما فاتك من امر الدنيا

(كتاب دعائم الاسلام ج ٢)

يَتَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا
 أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ
 وَلَسْتُمْ بِتَّائِبِينَ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 حَكِيمٌ

(سورة البقرة، ٢٦٧)

اللہ تعالیٰ نے ولی اللہ نبی ذکرانے شکر
 پر دائم رہے

۱۳

جتنو رزق حاصل کرے یہ مطابق -
 اہنا اهل ني كفالة کرے ، حقوق اللہ
 اداء کرے انے في سبيل اللہ انفاق کرے

۱۴

عن جعفر بن محمد عن ابيه عن ابيه عن ابيه ان رسول الله
صلى الله عليه وعلى اله نهي ان يشبع الرجل نفسه ويجمع اهله،
وقال كفى بالمرء هلاكا ان يضيع من يعول

(كتاب دعائم الاسلام ۲)

قال الداعي الاجل الفاطمي سيدنا محمد برهان الدين رض:

خداير دولت ابي هوي تو خرچے ، جن برابر چھے ، سونز کام تنگي
کرے ، کتناک تو تجوري ما جمع ۷ کرا کرے ، تجوري ما جوئي
نے خوش تھائي ، کر مارا پاس اتنا کروڑ چھے اتنا لاکھ چھے ،
خرچو ، خرچسو تو اهنو بدلہ خدا ايسے ، اهنو خلف بدلہ
مليے ، تمارا جان پر بھي خرچو ، فرزندو پر خرچو ، انے تماري
قوم پر خرچو ، انے هجي خدا توفيق اے انے امکان تھائي تو غير
نے بھي مدد کرو مگر پہلے مؤمن ، مؤمن مؤمن نے ہميشہ مدد
کروي لازم چھے

(۴ محرم الحرام، ۱۴۲۲ھ)

قال الداعي الاجل الفاطمي سيدنا عالي قدر مفضل سيف الدين طع:

اے برادرؤ! ير ۷ مثل حقوق الله الواجبات خوشي سي جيم
واجب تھائي چھے تيم برابر اداء کر جو ، خدا تعالیٰ واجبات اپنار نے
گھني انے گھني برکت اے اے چھے ، اهنو سبب تماري زندگي آرام
سکون سي گزرے ، peace of mind هوي ، خدا انے خدا نا
ولي تمارا سي خوش تھائي ۔ ير ۷ اصل اقتصاد انے تجارة راجحة ني
معنی چھے

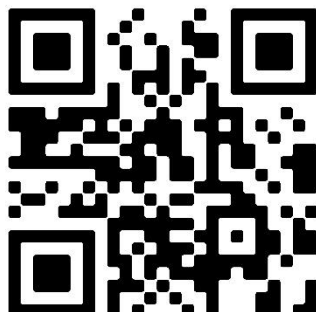
(محرم الحرام، ۱۴۴۳ھ)

واتي رجل الى رسول الله صلح فقال يا رسول الله ان لي
نفسا لا تقنع بشيء من امر الدنيا ولا تشبع منها ، فقال
له رسول الله صلح قل "اللهم ارضني بقضائك ، وبارك لي

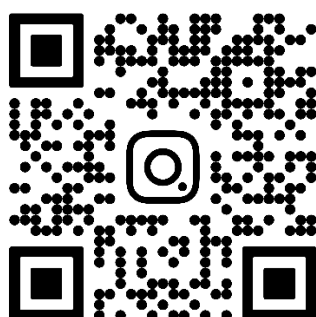
جتونزق حاصل تھائي اها قناعة راکھے

۱۵

<p>في عطائك ، واقنعي بما قدرت لي ، حتى لا احب تعجيل ما اخرته ولا تأخير ما عجلته" (مختصر الآثار ج ٢)</p>		
<p>ورواه الصادق ص ع عن ابيه عن ابيه عن رسول الله صلح قال وقال صلح ان الروح الامين نفت في روعي ان نفسا لن تموت حتى تستكمل رزقها فاجملوا في الطلب ، انه ليس عبد من عباد الله الا وله رزق بينه وبينه حجاب فان صبر اتاه الله به حلالا وان لم يصبر هتك الحجاب فاكله حراما ، وقال صلح لا يحملنكم ابطاء شيء من الرزق على ان تطلبوه بمعصية الله ، فاجملوا في الطلب فانه لا ينال ما عند الله بمعصيته (مختصر الآثار ج ٢)</p>	<p>تنگی نا حالات ما صبر کرے ، حرام انے غیر مناسب ذرائع سی رزق طلب کروانی کوشش نہ کرے</p>	<p>۱۶</p>



<https://tjaaratraabehah.org>



<https://shorturl.at/sutJw>



support@tjaaratraabehah.org

الجمهورية الجزائرية الديمقراطية الشعبية
الجمهورية الجزائرية الديمقراطية الشعبية